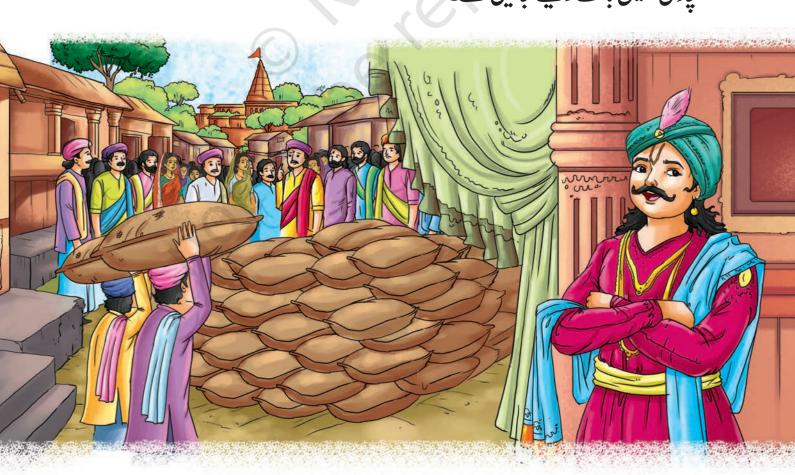


# چاول کے دس دانے

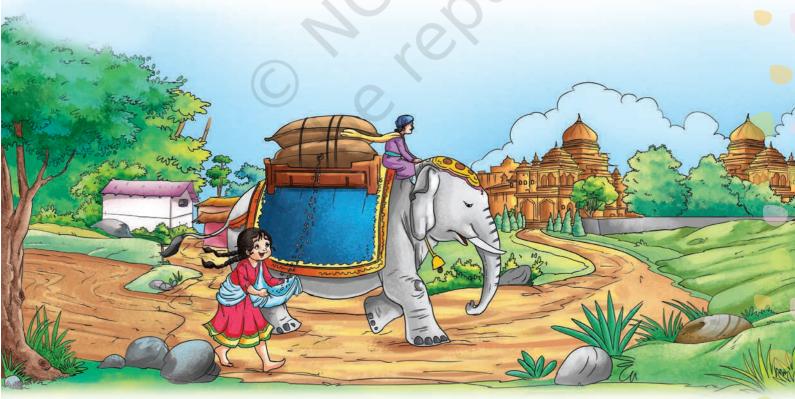


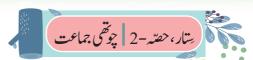
کسی ملک میں ایک بادشاہ تھا جو بڑا چالاک اور لالچی تھا۔ وہ ہرسال اپنی رعایا سے چاول وصول کر تا اور شاہی گو دام میں جمع کر ادیتا۔ کئی برس تک دھان کی فصل بہت اچھی ہوئی اور بھولے بھالے کسان زیادہ تر چاول بادشاہ کے آدمیوں کو دیتے رہے۔ اپنے پاس صرف کھانے کے لیے بچالیتے تھے۔ بادشاہ اور اُس کے آدمی اُن سے وعدہ کرتے کہ «بہم تمھارے لیے چاول جمع کر کے رکھ رہے ہیں۔ اگر کبھی فصل خراب ہوئی تو یہ چاول شمصیں بانٹ دیے جائیں گے۔"



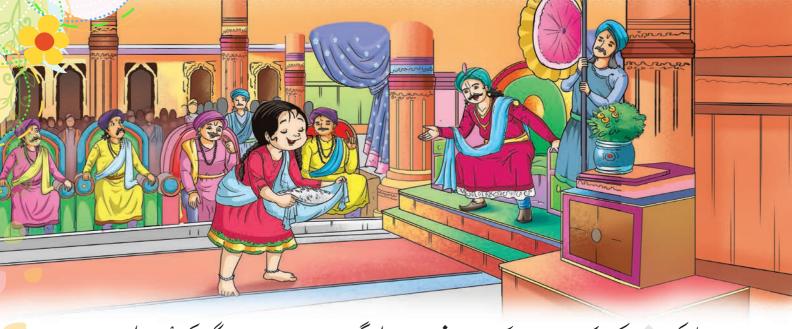
ایک سال دھان کی فصل اچھی نہیں ہوئی۔ لوگوں کے پاس بادشاہ کو دینے کے لیے چاول نہیں سے اور نہ ہی اپنا پیٹ بھرنے کے لیے۔ بادشاہ کے بچھ نیک دل وزیروں نے بادشاہ سے بہت منّت ساجت کی کہ حضور آپ کے پاس جو چاول جمع ہیں کیوں نہ وہ لوگوں میں تقسیم کر دیے جائیں۔ آپ نے اس کا وعدہ بھی کیا تھا۔

"دنہیں نہیں نہیں 'بادشاہ نے کہا:" کیا پتہ یہ قبط کتنے برس تک چلے۔" وقت گزرتا گیا اور لوگ بھوک سے مرنے لگے۔ لیکن بادشاہ نے چاول نہیں بانٹے۔ ایک دن بادشاہ نے اور لوگ بھوک سے مرنے لگے۔ لیکن بادشاہ نے چاول نہیں بانٹے۔ ایک دن بادشاہ نے نوشامدی وزیروں کو کھانے پر مدعو کیا۔ دعوت کے لیے گودام سے دو بورے چاول نکالے گئے اور ہاتھی پر شاہی محل کی طرف روانہ کیے گئے۔ راستے میں عقیلہ نام کی ایک







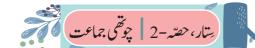


لڑی نے دیکھا کہ بورے کے سوراخ سے چاول گر رہے ہیں۔ عقیلہ بھاگ کر اُس طرف گئی اور اپنے دو پٹے میں چاول اکٹھا کرتی ہوئی محل تک جا پہنچی۔ وہ بہت ہوشیار تھی۔ اُس نے تھوڑی دیر رُک کر پچھ سوچااور بادشاہ کے محل میں داخل ہونے لگی۔ دَر بان نے اندر جانے سے منع کرتے ہوئے کہا: ''تم چاول چُراکر کہاں لے جارہی ہو۔''

عقیلہ بولی: ''میں نے چوری نہیں کی ہے۔ یہ چاول تو ایک بورے میں سے گر رہے سے ، میں اُنھیں بادشاہ کو دینے آئی ہوں۔'' جب بادشاہ نے لڑکی کے بارے میں سُنا تو اُسے اسے ، میں اُنھیں بادشاہ کو دینے آئی ہوں۔'' جب بادشاہ نے لڑکی کے بارے میں سُنا تو اُسے اینے باس بلایا اور کہا: ''تم نے میرے چاول بے کارجانے سے بچائے اور اُنھیں لوٹا بھی رہی ہوگی۔ بتاؤمیں شمصیں کیا انعام دوں؟ تم اس وقت جو مانگو گئے مصیں دیا جائے گا۔''

عقیلہ بولی: ''حضور! مجھے کچھ نہیں چاہیے لیکن اگر آپ کچھ دینا ہی چاہتے ہیں تو مجھے' حیاول کے دس دانے' دے دیجیے۔''





بادشاہ نے کہا: ''صرف دس دانے! میں شہمیں کوئی بڑا انعام دینا چاہتا ہوں، آخر میں ایک بادشاہ ہوں۔''

عقیلہ نے کہا: ''ٹھیک ہے اگر آپ انعام دینا ہی چاہتے ہیں تو آپ مجھے چاول کے دس دانے دیجیے، پھر دس دن تک ہر روز پچھلے دن دیے گئے دانوں کے دس گنے دانے دیتے جائیں۔''

بادشاہ نے کہا: "اب بھی تم کم مانگ رہی ہو۔ خیر تمھاری خواہش پوری کی جائے گی۔"
اس دن عقیلہ کو چاول کے دس دانے دیے گئے۔ دوسرے دن اُسے سو دانے اور تیسرے دن ایک ہزار ایک سو تیسرے دن ایک ہزار دانے دیے گئے۔ اب اس کے پاس کُل ملاکر ایک ہزار ایک سو دس دانے ہوگئے۔ اب اس کے پاس کُل ملاکر ایک ہزار ایک سو دس دانے ہوگئے۔ یعنی مٹھی بھر چاول ۔ بادشاہ نے سوچا"یہ لڑکی ایمان دار تو ہے لیکن

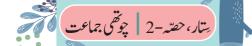


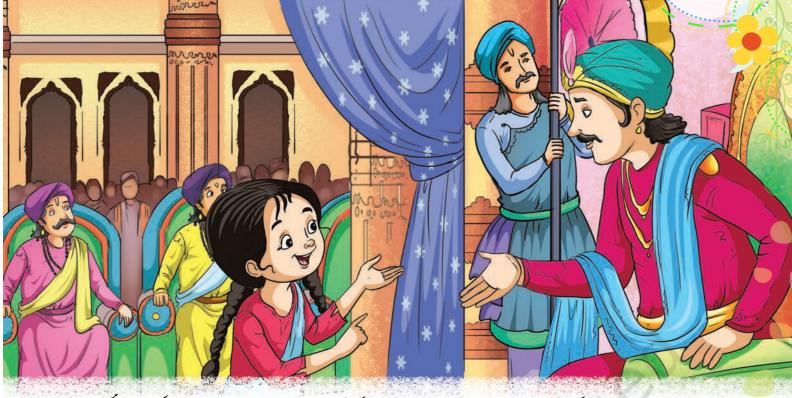
اگر وہ اپنی اوڑھنی میں اکٹھا کیے ہوئے چاول لے جاتی توزیادہ فائدے میں رہتی۔"
چوتھے دن عقلیہ کو دس ہزار دانے ملے یعنی دو کٹورے چاول۔ پانچویں دن اُسے چار
کٹورے چاول ملے یعنی چار چھوٹی تھیلیاں۔چھٹے دن اُسے چاول کے اشے دانے دیے
گئے جس سے ایک بڑی بوری بھری جاستی تھی۔ساتویں دن عقلیہ کواشے دانے دیے
گئے جس سے ایک بڑی بوریاں۔یہ چاول اُسے دس شاہی گھوڑوں پر لاد کر جھیجے گئے۔ آٹھویں
کئے یعنی دس بڑی بوریاں۔یہ چاول اُسے دس شاہی گھوڑوں پر لاد کر جھیجے گئے۔ آٹھویں
دن عقلیہ کو چاول کی سو بوریاں دی گئیں، سو بوریاں جن میں اشے دانے تھے جو پچاس
اونٹوں پر لاد کر جھیجی گئیں۔ بادشاہ کو بڑی فکر ہوئی اور وہ سوچ میں پڑگیا کہ چاول کے
دس دانے تو واقعی بہت بڑھ گئے ہیں۔

لیکن ایک اچھے بادشاہ کی طرح میں بھی اپناوعدہ بور اکروں گا۔ نویں دن عقلیہ کو دو شاہی گو داموں کے سارے چاول بھیجے گئے۔ بادشاہ کے پاس دینے کے لیے اب چاول بچے ہی نہ تھے۔

اُس نے عقیلہ سے کہا: "میرے پاس تو اب کچھ بچا ہی نہیں، لیکن تم اِت خوالوں کا کروگی کیا؟"اس نے جواب دیا:" میں انھیں بھو کوں اور غریبوں میں تقسیم کروں گی اور ایک بورا آپ کو بھی دول گی۔لیکن آپ کو وعدہ کرنا ہوگا کہ آئندہ آپ اُت نہی چاول جمع کریں گے جتنی آپ کی ضرورت ہو۔"







'' میں وعدہ کرتا ہوں'' بادشاہ نے شرمندہ ہو کر کہا۔ اُس کے بعد وہ رعایا کی بھلائی

جاہنے والا ایک مہر بان بادشاہ بن گیا۔







رَعیّت کی جمع،عام لوگ،جنتا

 $\Diamond$ 

رعايا

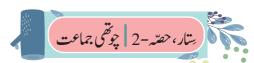
⇒ حیلکے سمیت حاول

دهان

حاصل کرنا، لینا

وصول کرنا

منّت ساجت كرنا 🗢 خوشامد كرنا، التجاكرنا



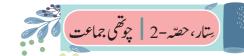




# سوچيه اور بتاييخ

- 1. بادشاہ رعایا سے کیا وعدہ کر کے چاول وصول کرتا تھا؟
- 2. قط پڑنے پرنیک دل وزیروں نے بادشاہ سے کیا درخواست کی؟
  - 3. جب براانعام دینے کاوعدہ کیا توعقیلہ نے بادشاہ سے کیا کہا؟
    - 4. عقیلہ بادشاہ سے چاول وصول کر کے کیا کر ناچاہتی تھی؟
      - 5. عقیله کی با تون کابادشاه پر کیااثر ہوا؟





#### اس بق سے یانج واحد اور یانج جمع الفاظ تلاش کر کے لکھیے



		واحد
		ષ્ટ.

#### درج ذیل محیح بیان پر (V)اور غلط بیان پر (x) کانشان لگایئے



- 🧽 بھولے بھالے کسانوں نے بادشاہ کے وعدے پر بھروسا کیا۔
  - 🔷 قحط پڑنے پر بادشاہ نے رعایا میں جاول تقسیم کیے۔
    - 🔷 بادشاہ عقیلہ کی جالا کی کو سمجھ چکا تھا۔
  - بادشاه ایک بھلائی جاہنے والامہر بان انسان بن گیا۔
  - 🦫 باد شاہ کوعوام کی پریشانی اور بھوک مری کااحساس تھا۔

## يڑھيے، جھيے اور لکھيے



ا یک بادشاہ تھاوہ ہرسال رعایا سے حاول وصول کرتا تھا۔ بادشاہ اور اس کے آ دمی ان سے وعدہ کرتے کہ ہم تم تھارے لیے جاول جمع کرکے رکھ رہے ہیں۔





او پر کے جملوں میں ''وہ،ان سے ، اس کے ، ہم ، تمھار ہے'' ایسے لفظ ہیں جو بادشاہ ،رعایا اور بادشاہ کے آدمی کی جگہ استعال ہوئے ہیں۔

ایسےالفاظ جوکسیاسم کی جگہ پر استعال کیے جائیں انھیں مضمیر ' کہتے ہیں

كااستنعال موامو	جن میر ضمیر	ر کے لکھے	یسے جملے تلاش	ہے۔ آپ بنق سے ا	
	0 0	*			$\sim$

	4 000	

		- 000-	



#### دیے گئے جملوں میں لفظوں کی ترتیب درست سیجیے





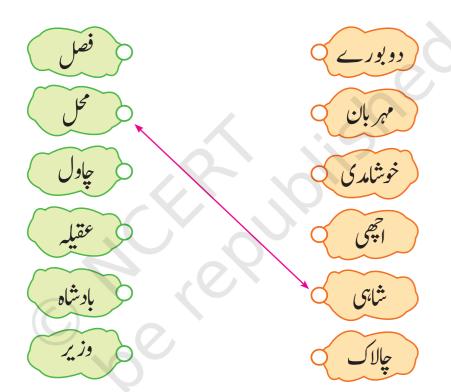






#### مثال کے مطابق صحیح جوڑ ملایئے





#### دیے گئے لفظوں سے جملے بنایئے





بادشاه









#### ا مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے لیے صرف ایک لفظ لکھیے



جالاك

مثال: چالا کی کرنے والا

خوشامد کرنے والا

لاچ کرنے والا

کھیتی کرنے والا

مہر بانی کرنے والا

. بادشاہت کرنے والا







را یک کی مطحی	مٹھی چاول گنیے اور ہ	بیٹھ کرایک ایک	کے افراد کے ساتھ	اپنے گھر
			لى كى تعداد لكھيے	کے چاول
				She
۽ - کيا آپ	وں میں چاول تقسیم کے			
		واُسے لکھیے	وئی ایسا کام کیاہے ت	نے بھی آ
		100		
	X,	)		
	7			







ایک پھل او پر سے ہرا اندر سے سینہ لال رسے سینہ لال رس سے بھراہوا ہے سارا کھانے میں لگتاوہ بیارا

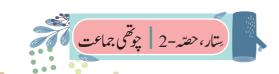
و طلبا کو دھان کی تھیتی اور دھان سے چاول بنانے کے عمل کاویڈیو دکھایا جاسکتا ہے۔ دھان کے کھیت و کھلیان کی سیر کرائی جاسکتی ہے۔

• کھیت اور کھلیان میں کام کر رہے کسانوں سے طلباکی بات چیت کر ائی جاسکتی ہے۔

• مختلف فصلول کی تصویریں بنوائی جاسکتی ہیں۔









#### صرف پڑھنے کے لیے



ایک کسان تھا۔ اُس کے سات بیٹے تھے۔ اُس کی تھیتی اچھی تھی۔ وہ نیک تھا، سپجا تھا۔
سب اُسے اچھا ہمجھتے تھے مگر کچھ بُرے لوگ اُس سے جلتے تھے۔ اُنھوں نے اُس کے بیٹوں میں پھوٹ ڈال دی۔ لڑ کے آپس میں لڑنے جھگڑنے لگے۔باپ کادل اِس لڑائی سے بہت وُ کھا۔ اُس نے ایک دن سات بہلی بیٹی کلڑیوں کا ایک کھا باندھا۔ پھر ساتوں لڑکوں کو بہلایا۔ پہلے بڑے لڑکے سے کہا: '' بیٹا اس کھھے کو بہج میں سے توڑ دو۔''

اُس نے بہت زور لگایا پر گٹھانہ ٹُو ٹا۔

پھر دوسرے سے کہا:''بیٹاتم توڑ دو۔''اُس نے بھی بہت زور لگایا پر گھانہ ٹوٹا۔ ایسے ہی باری باری دوسرے سب لڑکوں سے کہاسب نے باری باری زور لگایا پر



## اب باپ نے رہی کاٹ دی۔ ہرایک لڑے کو ایک ایک لکڑی دے دی اور کہا کہ اب اپنی اپنی لکڑی توڑ دو۔ ساتوں نے چٹ چٹ اپنی اپنی لکڑی توڑ دی۔



باپ نے ہنس کر کہا: ''میرے بیارو! آنکھ کے تارواد یکھو، جب تک بیسا توں بتالی بتلی بتلی لکڑیاں ایک دوسری سے بندھی ہوئی تھیں تو کیسی مضبوط تھیں۔ جب الگ الگ ہوگئیں تو کیسی مخبت سے بندھے رہوگ، ہوگئیں تو کیسی مخبت سے بندھے رہوگ، کوئی تمھارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ جب لڑائی جھگڑا کر کے الگ الگ ہوجاؤ کے توہرا یک تم کو دبائے گا۔ میری اس وقت کی بات یاد رکھنا۔''

<u>لوک کہانی</u>



